



## سوال

قبروں پر تعمیر

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنے ہاں بعض قبروں پر سیمنٹ کی تختیاں بنی دیکھی ہیں جو تقریباً ایک میٹر لمبی اور آدھا میٹر چوڑی ہوتی ہیں ان پر مرنے والے کا نام، تاریخ وفات اور بعض دعائیہ جملے، مثلاً اللہ فلاں بن فلاں پر رحم فرما وغیرہ لکھے ہوتے ہیں ایسے کام کے متعلق کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبروں پر تختیاں یا کوئی بھی دوسری تعمیر جائز نہیں، نہ ہی ان پر کتابت جائز ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ سے قبروں پر تعمیر اور ان پر کتابت کی ممانعت ثابت ہے۔ امام مسلم نے حضرت جابر سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں:

«نبی رسول اللہ ﷺ ان یخص القبر، وأن یعد علیہ، وأن یحیی علیہ»

رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو پلستر کرنے، ان پر بیٹھنے اور ان پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اور ترمذی وغیرہ نے اس حدیث کی اسناد صحیحہ سے تخریج کرتے ہوئے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے (وان یکتب علیہ) (اور قبروں پر کچھ لکھا بھی نہ جائے) اور اس لیے بھی کہ یہ غلو کی اقسام میں سے ایک قسم ہے لہذا اس کی ممانعت ضروری تھی اور اس لیے گھی کہ کتابت بسا اوقات غلو کے مضر انجام تک لے جاتی ہے اور یہ غلو ممنوعات شرعیہ سے ہے۔ قبر پر مٹی صرف اس لیے ڈالی جاتی ہے اور اسے تقریباً ایک بالشت اونچا رکھا جاتا ہے کہ یہ معلوم ہو سکے کہ یہ قبر ہے قبروں کے متعلق یہی وہ سنت ہے جس پر رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ عمل پیرا رہے۔ قبروں پر نہ مساجد بنانا جائز ہے، نہ انہیں غلاف پہنانا اور نہ ان پر گنبد بنانا جائز ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

«لعن اللہ الیہود والنصارى اتخذوا قبوراً تمساجد»

”اللہ تعالیٰ یہود و انصاری پر لعنت کرے۔ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنا لیا۔“

اس حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے۔

اور مسلم نے اپنی صحیح میں حضرت جند عبد اللہ بخلی سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں سے رسول اللہ ﷺ کو ان کی وفات سے پانچ دن پہلے یہ کہتے سنا ہے کہ:



إن الله اخذنا عهداً من آل عمران انهم لا يؤمنون بغير ما جاءهم به، ولا يؤمنون بغير ما جاءهم به، فإني أفتاكم عن ذلك»

”بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے دوست بنایا ہے جیسے ابراہیم کو خلیل بنایا اور اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو دوست بنانے والا ہوتا تو ابو بکر کو دوست بناتا۔ خوب سن لو تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور اولیائے بزرگوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا تھا۔ خوب سن لو! تم قبروں کو مسجدیں نہ بنانا۔ میں تمہیں اس کام سے منع کرتا ہوں

اور اس مضمون کی احادیث بہت ہیں

حدیث ما عنہ فی والتدرا علم بالصواب

## فتاویٰ دار السلام

جلد 1

محدث فتویٰ